تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**241 Code**
Course Name:	**المختصر للقدوری**
Class:	**Matric**
Total Credit Hours	**6**
Total Assignments	**4**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 3

سوال نمبر 1: بیع کی لغوی و اصطلاحی تعریف لکھتے ہوئے بیع کے ارکان اور شرائط مفصل لکھیں۔

لغوی تعریف:

بیع کے معنی خرید و فروخت، مال کے بدلے مال کا تبادلہ۔

اصطلاحی تعریف (فقہ حنفی):

بیع کا مطلب ہے: "مبادلة المال بالمال علی وجہ مخصوص" (خاص طریقے پر مال کا مال سے تبادلہ)۔

امام قدوری نے فرمایا: "البیع ھو تملیک العین بالثمن علی وجہ مخصوص"۔

ارکان بیع:

فقہ حنفی میں بیع کے دو رکن ہیں:

1. **ایجاب** – بیچنے والے کا قول (جیسے بعت، تملیکت)۔
2. **قبول** – خریدار کا قول (جیسے اشتریت، قبلت)۔

شروط بیع:

- **صیغہ (ایجاب و قبول)** کا ایک مجلس میں ہونا، عربی یا کسی بھی زبان میں ہو سکتا ہے۔
- **عاقدین (بیچنے والا اور خریدار)** کا بالغ، عاقل، رشید، اور مختار (مجبور نہ ہو) ہونا۔
- **مبیع** – فروخت کی جانے والی چیز کا پاک، قابلِ قبضہ، معلوم، موجود ہونا (غیر موجود بیع باطل ہے بعض صورتوں میں)۔
- **ثمن** – قیمت کا معلوم ہونا۔
- **قبض کی قدرت** – بیع کے وقت دونوں کا قبضہ کرسکنے کی صلاحیت ہو۔

مفصل شرائط (مختصر القدوری کے مطابق):

1. **مبیع کا ظاہر الوجود** – چیز موجود ہو۔
2. **مبیع کا معلوم** – مقدار، صفت، قسم معین ہو۔
3. **مالیت کا ہونا** – شرعًا مال ہو۔
4. **قابلِ تسلیم ہونا** – قبضے میں دی جا سکے۔
5. **ثمن کا معلوم ہونا۔**
6. **ایجاب و قبول کا ایک مجلس میں ہونا۔**
7. **خیار الشرط کا نہ ہونا** (اگر ہے تو جائز ہے لیکن حد مقرر ہے)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

8. غش، دھوکہ، جہالت کا نہ ہونا۔

بیع کی اقسام:

- بیع صحیح
- بیع فاسد
- بیع باطل

سوال نمبر2: مختصر القدوری میں بیع صرف کے احکام مفصل لکھیں۔

بیع صرف (زر خریدنے اور بیچنے کے احکام):

سود سے بچنے کے لیے سونے، چاندی اور کرنسی کے تبادلے کے قواعد۔

مختصر القدوری میں ہے:

"وصرفها بيع الذهب بالفضة، والفضة بالذهب، والجنس واحد: إذا اختلف الجنس فتبايع يداً بيد ويجوز التفاضل وإذا اتحد الجنس فلا يجوز التفاضل ولا النسا"۔

خلاصہ:

- **سونے کا سونے سے تبادلہ:** برابر برابر ہونا ضروری، زیادتی نہیں ہو سکتی، اور نقد نقد ہو۔
- **چاندی کا چاندی سے تبادلہ:** برابر برابر، نقد نقد۔
- **سونے کا چاندی سے تبادلہ:** تفاضل (ایک زیادہ، ایک کم) جائز ہے اگر نقد نقد ہو۔
- **بیع صرف میں تاخیر (نسا)** حرام ہے—ایک طرف نقد اور دوسری طرف ادھار نہیں ہو سکتا۔
- **مختلف جنس (مثلاً روپیہ اور ڈالر)** —اگر دونوں کاغذی کرنسی ہیں تو وہی حکم جیسے چاندی کے تبادلے کا—برابر برابر اور نقد نقد۔

مفصل احکام:

1. جب جنس ایک ہو (دونوں سونا) تو مساوی اور ہم وزن ہونا چاہیے۔
2. جنس مختلف ہو (سونا چاندی) تو تفاضل جائز ہے۔
3. قبضہ مجلس میں ہونا ضروری (بیع صرف میں قبض کا شرط ہے)۔
4. بیع صرف میں ایجاب و قبول کے بعد اٹھنے سے پہلے قبضہ کر لینا واجب۔
5. اگر قبض سے پہلے جدا ہو گئے تو بیع فاسد ہو جاتی ہے۔
6. آج کے نوٹوں کا حکم: نوٹ کو شرعاً "فلوس" یا "ثمن اصطلاحی" کہتے ہیں، ان کا تبادلہ برابر برابر ہو نقد نقد (کیونکہ وہ ایک جنس ہیں)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

سوال نمبر 3: شفعہ سے کیا مراد ہے؟ اس کی اقسام اور متعلقہ احکام لکھیں۔

شفعہ کی تعریف:

لغوی: ملا کرنا، جوڑنا، ملحق کرنا۔

اصطلاحی: شریک کی وہ قوت جس کے ذریعے وہ کسی بیع شدہ حصے کو (مشترکہ جائیداد میں) دوسرے خریدار سے اس کی قیمت دے کر لے سکتا ہے۔

شفعہ کے لیے بنیادی حدیث:

"جارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِدَارِ الْجَارِ" (دار قطنی)۔ اور "الشفعة للشريک"۔

اقسام شفعہ (حنفی کے مطابق):

1. **شفعہ شریک** – مشترکہ ملکیت میں ایک شریک جب اپنا حصہ بیچے تو دوسرے شریک کو شفعہ حاصل ہے۔
2. **شفعہ خلیط** – شریک نہ ہو لیکن وہ ملحق ہو جیسے مشترکہ گلی، راہ، یا پانی کا حق۔
3. **شفعہ جار** – پڑوسی کا شفعہ (کچھ علماء کے نزدیک منسوخ ہے، لیکن احناف شفعہ جار کو صرف ان چیزوں میں دیتے ہیں جہاں حدود مشترک ہوں)۔

Pakistani

شرائط شفعہ:

- وہ چیز قابلِ نقل ہو (غیر منقولہ جائیداد – مکان، زمین، باغ)۔
- بیع ہوئی ہو (ہبہ، وقف میں شفعہ نہیں)۔
- طالب شفعہ شریک ہو۔
- بیع کی اطلاع ملتے ہی فوری مطالبہ کرے (بلا تاخیر)۔

شفعہ کے احکام:

1. شریک کو دوسرے خریدار سے پہلے حق ہے۔
2. شفعہ صرف اسی قیمت پر دی جائے گی جس پر بیع ہوئی۔
3. اگر شریک نے خاموشی اختیار کی یا حق شفعہ ترک کر دیا تو ساقط ہو جاتا ہے۔
4. شفعہ صرف اسی میں ہے جسے تقسیم کرنا ممکن ہو (اگر چھوٹی چیز ہو تو شفعہ نہیں)۔
5. شفعہ کے لیے عدالت سے فیصلہ لے سکتا ہے۔

مختصر القدوری میں:

"والشفعة ثابتة للشريک في رقبة الأرض والعقار، فإن كان الشريک غائباً فالشفعة على التراخي"۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

سوال نمبر 4: مختصر القدوری کی روشنی میں ضاربہ اور اس کے احکام پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

ضاربہ کا مفہوم:

"ضاربہ" دراصل مضاربت (قراض) کو کہتے ہیں۔ مضاربت ایک شراکت ہے جس میں ایک طرف سے سرمایہ اور دوسری طرف سے محنت ہوتی ہے، اور منافع پر متفقہ فیصد تقسیم ہوتی ہے۔

مختصر القدوری میں ہے:

"والقراض (المضاربة) هو دفع المال إلى من يعمل به على أن يكون الربح بينهما"۔

ارکان مضاربت (حنفی):

1. صاحب المال (رب المال)
2. عامل (مدیر)
3. راس مال (سرمایہ)
4. صیغہ (ایجاب و قبول)
5. منافع کی تقسیم

شرائط مضاربت:

- سرمایہ نقد ہو (سکہ رواج کا)۔
- معلوم مقدار ہو (وزن یا شمار سے)۔
- منافع میں حصہ فیصد کے طور پر معلوم ہو (مثلاً نصف یا تہائی)۔
- خسارہ صرف رب المال کو ہوگا، عامل کی محنت ضائع ہوگی (مگر خسارے میں عامل حصہ نہ دے گا)۔

احکام مضاربت:

1. عامل کو شرط کے مطابق کام کرنا ہوگا (جائز تجارت)۔
2. اگر عامل نے اپنی طرف سے کچھ لگایا یا شرط کے خلاف کام کیا تو ضامن ہوگا۔
3. خسارہ ہونے پر اگر سرمایہ ختم ہو گیا تو رب المال اس کا نقصان اٹھائے گا، عامل کو کچھ نہیں دینا۔
4. منافع میں طے شدہ فیصد کے مطابق تقسیم ہوگی۔
5. مضاربت فسخ (ختم) ہو سکتی ہے جب چاہیں، لیکن بغیر اطلاع کے کسی نقصان کی صورت میں عامل ضامن نہیں جب تک تعدی نہ کی ہو۔
6. اگر سرمایہ ہلاک ہو جائے بغیر تعدی کے تو عامل ضامن نہیں۔

ضاربہ کی اقسام:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- مضاربت مطلقہ (کوئی پابندی نہیں)
- مضاربت مقیدہ (مخصوص جگہ، وقت، یا تجارت کی پابندی ہو)

نوٹ:

آج کے بینکوں میں اسلامی مضاربت کے تحت سرمایہ کاری ہوتی ہے۔

سوال نمبر 5: کفالہ اور حوالہ میں کیا فرق ہے؟ نیز کفالہ اور اس کے احکام پر جامع نوٹ لکھیں۔

کفالہ اور حوالہ میں فرق:

کفالہ	حوالہ
کسی کے قرض یا ذمہ داری کو اپنے ذمے لینا	اپنا قرض دوسرے کے ذمے منتقل کرنا
تین فریق: کفیل، مکفول عنہ، مکفول لہ	تین فریق: محیل، محال علیہ، محال لہ
کفیل اصل مدیون کے ساتھ مل کر ذمہ دار ہوتا ہے	اصل مدیون (محیل) بری ہو جاتا ہے
یہ عقد تبرع ہے (بغیر عوض)	یہ بھی تبرع مگر مدیون کی رضا سے
کفیل سے ادائیگی کے بعد واپسی کا حق (رجوع)	محال علیہ سے وصولی کے بعد محیل سے رجوع نہیں

کفالہ کی تعریف:

لغوی: ضمانت، ذمہ داری لینا۔

اصطلاحی: کسی کے ذمے ثابت شدہ حق کو اپنے ذمے لینا۔ جیسے کفیل کہے: "میں اس شخص کے قرض کا ضامن ہوں"۔

کفالہ کے احکام (مختصر القدوری کے مطابق):

- حکم: جائز ہے، قرآنی آیت: "ولمن جاء به حمل بعير" اور حدیث میں کفالہ کی اجازت ہے۔
- کفیل کا عاقل، بالغ، رضامند ہونا ضروری۔
- مکفول عنہ (اصل قرض دار) کا معلوم ہونا۔
- قرض یا حق کا معلوم ہونا۔
- کفالہ میں ایجاب و قبول شرط ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

کفالہ کی اقسام:

1. **کفالہ بنفس** – مدیون کو عدالت میں پیش کرنے کی ضمانت۔
2. **کفالہ بمال** – قرض کی ادائیگی کی ضمانت۔
3. **کفالہ بالدرک** – بیچ شدہ چیز کے حق کے ضمانت (مثلاً غاصب سے)۔

کفیل کے حقوق و ذمہ داریاں:

- جب اصل مدیون ادا نہ کرے تو کفیل ادا کرے گا۔
- کفیل ادا کرنے کے بعد مدیون سے واپس لے سکتا ہے (رجوع)۔
- اگر کفیل نے بغیر اجازت مدیون کے ادا کیا تو بھی رجوع کر سکتا ہے۔
- کفالت میں وقت مقرر کر سکتے ہیں (جیسے ایک ماہ کے اندر)۔

حوالہ کے احکام (برائے فرق):

حوالہ میں مقروض (محیل) اپنا قرض کسی تیسرے شخص (محال علیہ) کے ذمے منتقل کرتا ہے جس پر اس کا قرض ہو۔ محال لہ (اصل قرض خواہ) کو محال علیہ سے وصول کرنا ہوتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔